۸ ربیعُ الاوّل ۱۴۴۱ھ کو ہونے والے مدنی مذاکرے کا تحریری گلدستہ

ملفوظاتِ امیرِ اہلِ سنّت (قسط:82)

وَزْن کم کرنے کا رُوحانی عِلاج

- عیدِ میلادُ النبی میں نماز نہیں اِس لئے یہ عید نہیں! 04
- کیا شبِ میلادُ النبی شبِ قدر سے بھی افضل ہے؟ 05
- کیا میلاد کے موقع پر کیک کاٹنا حرام ہے؟ 05
- نبی صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم سے مَدَد مانگنا کیسا؟ 14

ملفوظات:

شیخِ طریقت، امیرِ اہلِ سنّت، بانیِ دعوتِ اسلامی، حضرت علّامہ مولانا ابو بلال

محمد الیاس عطّار قادری رضوی دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ

پیشکش:

مجلس المدینۃ العلمیۃ (دعوتِ اسلامی)

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَ الصَّلٰوةُ وَ السَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ ط

اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ط بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط

وزن کم کرنے کا رُوحانی علاج[1]

شیطان لاکھ سُستی دِلائے یہ رِسالہ (۱۹ صفحات) مکمل پڑھ لیجیے اِنْ شَآءَ اللّٰہ معلومات کا اَنمول خزانہ ہاتھ آئے گا۔

دُرُود شریف کی فضیلت

فرمانِ مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم: جو مجھ پر ایک دِن میں 1000 بار دُرُودِ پاک پڑھے گا وہ اُس وقت تک نہیں مَرے گا جب تک جنّت میں اپنا مقام نہ دیکھ لے۔[2]

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

وَزْن کم کرنے کا رُوحانی عِلاج

سُوال: میری بیٹی کی عُمر چار سال ہے، اُس کا وَزْن 45 کلو ہو گیا ہے، آپ کی بارگاہ میں عَرض ہے کہ دُعا بھی فرما دیجئے اور کوئی رُوحانی عِلاج بھی عطا فرما دیجئے۔

جواب: یہ واقعی بہت آزمائش ہے، گھر والوں کا بھی دیکھ دیکھ کر خُون جلتا ہوگا۔ اللہ پاک بے چاری کو شفائے کامِلہ، عاجِلہ، نافِعہ عطا فرمائے، صحّت و تندرستی دے، عافیت نصیب کرے اور گھر والوں کو بھی سُکون دے۔ آپ یہ عمل کریں کہ روزانہ سُورۃُ الفاتحہ سات بار، اوّل و آخر ایک ایک بار دُرُود شریف کے ساتھ پڑھ کر پانی پر دَم کرکے اپنی بیٹی کو پلائیں، آپ نہیں کرسکتے تو کوئی اور ایسا کرکے پلا دے۔ یہ عَمَل روزانہ کرنا ہے، کم از کم 40 دن اِس عَمَل کو جاری رکھیں۔ سورۃُ الفاتحہ سورۂ شِفا ہے۔[3] اللہ کریم غیب سے آپ کی مَدَد فرمائے گا۔

---

1 ...... یہ رِسالہ ۸ رَبِیْعُ الاوّل ۱۴۴۱ھ بمطابق 5 نومبر 2019 کو عالمی مَدَنی مَرکز فیضانِ مدینہ کراچی میں ہونے والے مَدَنی مذاکرے کا تحریری گلدستہ ہے، جسے اَلْمَدِیْنَةُ الْعِلْمِیَّة کے شعبے "فیضانِ مَدَنی مذاکرہ" نے مُرتَّب کیا ہے۔ (شعبہ فیضانِ مَدَنی مذاکرہ)

2 ...... الترغیب فی فضائل الأعمال لابن شاھین، ص ۱۴، حدیث: ۱۹۔

3 ...... روح المعانی، سورۃ فاتحة الکتاب، ۱/ ۵۱۔

www.dawateislami.net

مُلاقات کے دوران آپ جو پیسے تقسیم کرتے ہیں وہ کس کے ہوتے ہیں؟

سُوال: لوگ کہتے ہیں کہ آپ (یعنی امیرِ اہلِ سنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ) مُلاقات کے دوران لوگوں میں جو پیسے تقسیم فرماتے ہیں وہ مَدَنی چینل کے پیسے ہوتے ہیں۔ برائے کَرَم! اِس کی وَضاحت فرما دیجئے۔

جواب: اَلْحَمْدُ لِلّٰہ نہ یہ مَدَنی چینل کا پیسہ ہوتا ہے، نہ ہی دعوتِ اِسلامی کا پیسہ ہوتا ہے اور نہ ہی یہ خیرات یا زکوٰۃ ہوتی ہے۔ لوگ مجھے یہ پیسے تحفے میں دیتے ہیں اور میں بانٹ دیتا ہوں۔ اِن معنوں پر یہ پیسے میرے ذاتی ہوتے ہیں۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہ سارا سال ہی مُلاقاتوں میں عام طور پر تقسیم کرنے کا سلسلہ رہتا ہے۔ اِس سے لوگوں کی دِل جوئی ہوتی ہے اور وہ بہُت خوش ہوتے ہیں۔ اَلْبَتَّہ اگر کوئی مجھے پیسے تقسیم کرنے کے لئے وکیل بنائے، مالک نہ کرے، تو پھر میں تقسیم کرنے سے کتراتا ہوں۔ بہر حال! خواہ مخواہ بدگمانیاں نہیں کرنی چاہئیں کہ "یہ یُوں کیسے کرتا ہے؟ حج پر کیسے جاتا ہے؟ پیسے کہاں سے لاتا ہے؟ کھاتا کہاں سے ہے؟ پہنتا کہاں سے ہے؟ وغیرہ۔" ایک بُزُرگ رَحْمَۃُ اللّٰہِ عَلَیْہ کا واقعہ ہے کہ آپ نے ایک جگہ نماز پڑھی تو اِمام صاحب نے پوچھا: تم کھاتے کہاں سے ہو؟ فرمایا: "ٹھہرو! پہلے میں اپنی نماز دہرا لوں۔ تمہیں یہ بھی نہیں پتا کہ اللہ پاک سب کو کھلاتا ہے!! جو سب کو کھلاتا ہے وہی رب مجھے بھی کھلاتا ہے۔"[1] پیسے حاصل ہونے کے ہزاروں حَلال ذرائع ہوتے ہیں۔ حدیثِ پاک میں ہے: حُسْنُ الظَّنِّ مِنْ حُسْنِ الْعِبَادَۃِ۔[2] یعنی کسی کے بارے میں اچھا گمان یا اچھا خیال رکھنا عُمدہ عبادت سے ہے۔ اللہ کریم ہمیں حُسنِ ظن نصیب فرمائے۔

کسی کے بات کرنے کے انداز کی نَقل کرنا کیسا؟

سُوال: کیا کسی کے بات کرنے کے انداز کی نَقل کرنا غیبت میں شُمار ہوگا؟

جواب: جی ہاں! اگر پیٹھ پیچھے کرے گا تو غیبت کہلائے گا۔[3] اَلْبَتَّہ اگر اُس کے سامنے نَقل اُتاری تو یہ غیبت نہیں کہلائے گی، لیکن یہ دِل آزاری والا کام ہے، کیونکہ اگر کوئی بے چارہ "توتلا" ہو یا ناک سے بولتا ہو اور کوئی اُس کا مذاق

1 ...... إحیاء العلوم، کتاب التوحید و التوکل، الفن الاول فی جلب النافع، ۴/۳۳۴ - احیاء العلوم (مترجم)، ۴/۸۰۷۔

2 ...... أبو داؤد، کتاب الأدب، باب فی حسن الظن، ۴/۳۸۸، حدیث: ۴۹۹۳۔

3 ...... درمختار، کتاب الحظر و الإباحة، فصل فی البیع، ۹/۶۷۶۔

www.dawateislami.net

اُڑائے تو اُس کا دِل خوشی سے نہیں جھومے گا بلکہ دِل دُکھے گا۔ بَعْض لوگ کہتے ہیں کہ ”میں غیبت نہیں کر رہا، اُس کے سامنے بھی ایسا کر سکتا ہوں“ حالانکہ مُنہ پر ایسا کرنا زِیادہ گُناہ ہے، کیونکہ اِس سے اُس کی ہاتھوں ہاتھ دِل آزاری ہو گی۔ غیبت بھی حَرام اور جہنّم میں لے جانے والا کام ہے۔[1] ہمیں غیبت سے بھی بچنا ہے اور دِل آزاری سے بھی مَحفوظ رہنا ہے۔

نابینا کو اندھا کہہ کر پُکارنا کیسا؟

سُوال: جس کی آنکھیں نہ ہوں اُسے اندھا کہہ کر پُکارنا کیسا؟[2]

جواب: بُرا لَقَب رکھنا ناجائز ہے،[3] کیونکہ اِس سے سامنے والے کی دِل آزاری ہوتی ہے۔ کسی نابینا کو اگر اندھا کہہ کر پُکاریں گے تو اُسے بُرا لگے گا، جس طرح کسی موٹے شخص کو موٹا کہہ کر پکاریں گے تو اُسے بُرا لگے گا۔ اَلْبَتَّہ اگر نابینا کو نابینا کہہ کر ہی پُکاریں تو شاید بُرا نہ لگے، ہمارے ہاں نابینا کو حافظِ قرآن بھی بولا جاتا ہے، لیکن اگر وہ حافظِ قرآن نہ ہو تو حافظ نہ کہا جائے، بلکہ اُسے اُس کے نام سے پُکارا جائے۔

جب کورنگی میں تین روزہ اِجتماع ہوتا تھا تو میں نے ایک مرتبہ بیان کے دوران کچھ مسائل بیان کئے جن میں لفظ ”قَصائی“ اِستعمال کیا، اِس بَیان میں کچھ لوگ تھے جو یہی کام کرتے تھے تو وہ اپنے لئے لفظ ”قَصائی“ سُن کر مجھ سے ناراض ہو گئے، مجھے بعد میں اِسلامی بھائیوں نے بتایا کہ ایسا ہوا ہے، میں نے کہا کہ مجھے تو پتا ہی نہیں تھا کہ قصائی کہنا اُنہیں بُرا لگتا ہے، بہرحال! پھر ہم نے اُنہیں ”گوشت فروش“ کہنا شروع کر دیا۔ اُنہیں قَصّاب کہا جائے تب بھی اُنہیں بُرا نہیں لگتا۔ یہ لوگ کہتے ہیں کہ ہمیں ”قُریشی“ بولا کرو، اگرچہ اکثر قُریشی گوشت فروش نظر آتے ہیں، لیکن ہر گوشت بیچنے والے کا قُریشی ہونا ضروری نہیں ہے۔ بنگلہ دیش کے رہنے والوں یا بنگلہ زبان بولنے والوں کو ”بنگالی“ کہا جائے تو اُنہیں بُرا لگتا ہے، اِس لئے ہم اُنہیں ”بنگلہ بھاشی“ (یعنی بنگلہ زبان بولنے والے) کہتے ہیں۔ لوگوں کو اچھّے اور خوبصورت نام اور لقب سے پُکارنا چاہئے۔

---

1 ...... درمختار، کتاب الحظر والإباحة، فصل فی البیع، ۹/ ۶۷۶۔

2 ...... یہ سُوال شعبہ فیضانِ مَدَنی مذاکرہ کی طرف سے قائم کیا گیا ہے جبکہ جواب امیرِ اَہلِ سنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کا عطا فرمودہ ہی ہے۔ (شعبہ فیضانِ مَدَنی مذاکرہ)

3 ...... پ۲۶، الحجرات: ۱۱۔ ترجمۂ کنزالایمان: اور ایک دوسرے کے بُرے نام نہ رکھو۔

www.dawateislami.net

عیدِ میلادُ النَّبی میں نَماز نہیں، اِس لئے یہ عِید نہیں!!

سُوال: اِسلام میں دو عیدیں ہیں۔ اگر عیدِ میلادُ النَّبی بھی عید ہوتی تو اُس میں عید کی نَماز بھی ہوتی، لیکن اِس میں نَماز نہیں ہے، لہٰذا یہ عید نہیں ہے۔ (سوشل میڈیا کے ذریعے سُوال)

جواب: عید کے لئے نَماز ضروری ہوتی تو عورتوں کے لئے عید نہ ہوتی، حالانکہ بَقَر عید اور میٹھی عید دونوں عورتوں کے لئے بھی ہوتی ہے، لیکن اِس کے باوُجود اُن پر عید کی نَماز نہیں ہے۔[1] دوسری بات یہ کہ جُمعہ کو حدیثِ مُبارَکہ میں ''یَوْمُ الْعِیْد'' یعنی عید کا دِن کہا گیا ہے،[2] اِس حساب سے ہر مہینے میں چار عیدیں تو یُوں آجاتی ہیں۔ عَرَب اَمارات میں جب آزادی کا دِن آتا ہے تو یہ لوگ اُسے ہر سال مناتے ہیں اور اُسے عِیْدُ الْوَطَنِی کہتے ہیں۔ دراصل عید کا مطلب ہوتا ہے: خُوشی کا دِن۔ سرکار صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی وِلادت ہمارے لئے خوشی کا دِن ہے، اِس لئے ہم اِسے عید بولتے ہیں۔ بلکہ یہ تو عیدوں کی عید ہے، کیونکہ اگر سرکار صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی تشریف آوری نہ ہوتی تو یہ دونوں عیدیں بھی نہ ہوتیں اور کچھ بھی نہ ہوتا۔ اگر کوئی اِسے عید نہیں کہتا تو نہ کہے، کچھ اور کہہ لے اور جشنِ وِلادت منانے والا بن جائے، اِنْ شَآءَ اللّٰہ مِل کر ''مَرحبا یا مصطفےٰ'' کا نعرہ لگائیں گے۔ اِس طرح کے اِعتراضات کرنے والوں کے پیٹ میں دراصل درد کچھ اور ہوتا ہے۔ جس طرح اگر کوئی نادان اور بے وُقوف بچّہ غصّے میں ہو اور اُسے دیکھ کر کوئی مسکرائے تو وہ چیخنے لگتا ہے، یُوں ہی یہ لوگ ہمیں خوشیاں مناتا دیکھ کر کھسیانی بلی کی طرح کھمبا نوچنے لگتے ہیں یا جس طرح چودھویں کا چاند دیکھ کر کُتّا بھونکنے لگتا ہے یہ بھی ویسا ہی کرنے لگتے ہیں۔ اللہ کریم سب کو ہِدایت عطا فرمائے۔

اَمیرِ اَہلِ سُنّت نے ''مَرحبا یا مصطفےٰ'' کا نعرہ کب اور کہاں لگایا؟

سُوال: آپ نے ''مَرحبا یا مصطفےٰ'' کا نعرہ سب سے پہلے کب لگایا تھا؟ (سوشل میڈیا کے ذریعے سُوال)

جواب: کَکری گراونڈ میں جشنِ وِلادت کے سلسلے میں اِجتماعِ میلاد تھا اور میں بیان کر رہا تھا یا ''سرکار کی آمد مَرحَبا'' کے

---

1 ...... درمختار، کتاب الصلاۃ، باب الإمامۃ، ٢/٣٦٧۔

2 ...... إبن ماجہ، کتاب إقامۃ الصلاۃ والسنۃ فیھا، باب ماجاء في الزینۃ یوم الجمعۃ، ٢/١٦، حدیث: ١٠٩٨۔

www.dawateislami.net

نعرے لگا رہا تھا تو مرحوم نگرانِ شوریٰ حاجی محمد مُشتاق عطاری رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ نے مجھے کہا کہ ”مرحبا یا مصطفٰے“ کا نعرہ بھی لگائیں۔ اُس وقت میں نے یہ نعرہ لگایا اور پھر اَلْحَمْدُ لِلّٰہ یہ دُنیا میں عام ہو گیا۔

کیا شبِ میلادُ النّبی شبِ قدر سے بھی افضل ہے؟

سُوال: کیا آپ لوگ شبِ میلادُ النّبی کو شبِ قدر سے بھی افضل سمجھتے ہیں؟ (سوشل میڈیا کے ذریعے سُوال)

جواب: شیخ عبدُ الحق مُحدِّثِ دہلوی رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ جو خَاتِمُ الْمُحَدِّثِیْن کہلاتے ہیں اور اِنہیں وہ لوگ بھی مانتے ہیں جو میلاد نہیں مناتے، اِنہوں نے اور دیگر کئی بُزُرگوں نے بھی شبِ میلادُ النّبی کو شبِ قدر سے افضل قرار دیا ہے،[1] کیونکہ جن کے صَدقے میں شبِ قَدْر ملی ہے یہ اُن کے تشریف لانے کی رات ہے۔

بچے 12 رَبیعُ الاوَّل کا دِن کیسے گزار سکتے ہیں؟

سُوال: ہم بچے 12 رَبیعُ الاوَّل کا دِن کیسے گُزار سکتے ہیں؟ (بچّے کا سُوال)

جواب: نعت خوانی کر سکتے ہیں، نعت خوانی میں اَدَب سے بیٹھ سکتے ہیں، جُلوسِ میلاد میں شرکت کر سکتے ہیں، لنگر تقسیم کر سکتے ہیں اور لنگر لُوٹ بھی سکتے ہیں۔

کیا میلاد کے موقع پر کیک کاٹنا حرام ہے؟

سُوال: کیا میلاد کے موقع پر کیک کاٹنا حَرام ہے؟ کیونکہ یہ انگریزوں کا طریقہ ہے۔ (Message کے ذریعے سُوال)

جواب: انگریز مُنہ سے کھاتے ہیں تو کیا مُنہ سے کھانا بھی حَرام ہو جائے گا؟ اور آپ ناک سے کھانا شروع کر دیں گے؟

---

[1] ...... شاہ عبدُ الحق مُحدِّثِ دہلوی رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ لکھتے ہیں: جس رات آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی وِلادت ہوئی وہ بغیر کسی شک کے شبِ قدر سے افضل ہے، کیونکہ شبِ وِلادت آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے تشریف لانے کی رات ہے، جبکہ شبِ قدر وہ رات ہے جو آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کو عطا کی گئی ہے، تو جس رات کو آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی تشریف آوری کی وجہ سے عَظَمت ملی وہ اُس رات سے افضل ہو گی جسے آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کو عطا ہونے کی وجہ سے فضیلت ملی۔ یہ بھی وجہ ہے کہ شبِ قدر کی عَظَمت فِرشتوں کے نازِل ہونے کی وجہ سے ہے، جبکہ شبِ وِلادت کی عَظَمت آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے تشریف لانے کی وجہ سے ہے۔ پھر ایک وجہ یہ بھی ہے کہ شبِ قدر صرف اُمّتِ محمّدیہ کے لئے کَرَم والی رات ہے، جبکہ شبِ وِلادت ساری دنیا کے لئے کَرَم والی رات ہے، کیونکہ آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم سارے جہاں کے لئے رَحمت بنا کر بھیجے گئے ہیں۔ (ماثبت من السنّة، شهر الربيع الاول، الباب الاول فی مولده صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم، ص ١٠٠-١٠٢)

www.dawateislami.net

پتا نہیں لوگ اپنی طرف سے فتوے دینا کیوں شُروع کر دیتے ہیں! کیک (Cake) کاٹنے سے ہم بھی مَنْع کرتے ہیں لیکن اِسے حرام نہیں کہتے۔ اَلْبَتَّہ اگر کیک کاٹنے میں لوگ تالیاں بجائیں گے یا اِس دوران مَرد و عَورت کا اِجتماع ہو گا جس سے بے پردَگی اور بدنِگاہی کا سِلْسِلَہ ہو گا تو یہ سب کرنا جائز نہیں ہو گا۔ اگر کوئی صاف ستھرے طریقے سے صرف کیک کاٹتا ہے تو یہ کیسے ناجائز ہو سکتا ہے؟ روٹی بھی کاٹ کر چار ٹکڑے کی جاتی ہے، شیر مال بھی کاٹا جاتا ہے، پھل بھی کاٹے جاتے ہیں، مُرغی اور بکرے وغیرہ بھی کاٹے جاتے ہیں، تو کیا یہ سب چیزیں حرام ہو جاتی ہیں؟ ہاں! کیک کاٹنے سے بچنا چاہئے، کیونکہ کیک پر ”جشنِ عیدِ میلادُ النَّبی“ لکھ کر یا کریم (Cream) وغیرہ کے ذریعے نَعلِ پاک وغیرہ بنا کر اُسے چُھری سے کاٹ دیا جاتا ہے۔ اگر سادہ کیک کاٹنے کی رَسم بھی شُروع کریں گے تو دوسروں کی حوصلہ اَفزائی ہو گی اور وہ لکھے ہوئے کیک بھی کاٹنا شروع کر دیں گے۔ اِس لئے ہم مطلقاً یہی مشورہ دیتے ہیں کہ کیک نہ کاٹا جائے۔ اَلْبَتَّہ جب تک شَرِیعت اِسے ناجائز نہ کہے، میں اور آپ اِسے ناجائز نہیں کہہ سکتے۔

مسجد میں چندہ دینا بہتر ہے یا غریبوں کو کھانا کھلانا؟

سُوال: مسجد میں چندہ دینا بہتر ہے یا اُس رقم سے غریبوں کو کھانا کھلانا یا کوئی چیز دِلانا بہتر ہے؟

جواب: یہ دونوں ثواب کے کام ہیں، لیکن اِس میں یہ دیکھ لیا جائے کہ ضرورت کیا ہے؟ مثال کے طور پر پُورے عِلاقے میں کوئی مَسْجِد ہی نہ ہو تو نماز کہاں پڑھیں گے؟ جُمعہ اور عیدَین کہاں پڑھیں گے؟ مَسْجِد تو شعارِ اِسلام یعنی اِسلام کی نشانیوں میں سے ہے، اِس کا ہونا ضَروری ہے۔ اچھا اگر مَسْجِد بنا بھی دی تو یہ خود بخود تو چلے گی نہیں، اِس میں بتّیاں بھی لگانی ہوں گی، اُنہیں جلانا بھی ہو گا، اِس کے لئے بجلی بھی چاہیے، میٹر بھی لگانا ہو گا، پانی کی موٹر بھی چاہیے، ہر مہینے بِل بھی ادا کرنا ہو گا اور اِس کے علاوہ بھی ہزار خرچے ہوں گے۔ اِس لئے مَسْجِد میں چندہ دیں، تاکہ یہ مُعاملات چلیں۔ ہاں! اگر مَسْجِدیں بھی ہوں اور اُن کے اِنتِظامات بھی بہترین چل رہے ہوں تو غریبوں کی مَدد بھی کریں۔ جیسے یہ بھی کتابوں میں لکّھا ہے کہ اگر کوئی نَفْل حج کرنا چاہتا ہو تو اگرچہ نَفْل حج کرنا ثواب کا کام ہے، لیکن کوئی ضَرورت مَند یا پریشان حال ہو تو اُس کو یہ رَقم دے دینا نَفْل حج کرنے سے اَفضل ہے۔[1]

---

(1) ...... ردالمحتار، کتاب الحج، باب الهدی، مطلب فی تفضیل الحج علی الصدقة، ۴/۵۴-۵۵ ماخوذاً۔

www.dawateislami.net

کیا بغیر اِستنجا کئے وُضو ہو جاتا ہے؟

سُوال: کیا بغیر اِستنجا کئے وُضو ہو جاتا ہے؟

جواب: اگر Washroom (طَہارت خانے) جانے کی شدید حاجت ہو اور ایسی حالت میں وُضو کر کے نَماز پڑھ لی تو نَماز مکروہِ تحریمی ہو گی اور ایسا کرنے والا گُناہ گار ہو گا۔[1] لیکن اگر حاجت ہی نہ ہو تو خوامخواہ طَہارت خانے میں بھیڑ کرنے اور اپنی جَماعت کو خطرے میں ڈالنے کی بِالکُل ضَرورت نہیں ہے، کیونکہ ایسا نَماز کی شرائط میں کہیں نہیں ہے کہ پہلے Washroom جائے اور پھر وُضو کرے۔

غُسل کئے بغیر صرف بِسۡمِ اللّٰہ پڑھنے سے بَدَن پاک ہو جائے گا؟

سُوال: اگر غُسل فرض ہو تو کیا بِسۡمِ اللّٰہ پڑھ کر وُضو کرنے کے بعد نَماز ادا کر سکتے ہیں؟ کیونکہ بِسۡمِ اللّٰہ پڑھنے سے بَدَن پاک ہو جاتا ہے۔ (سوشل میڈیا کے ذریعے سُوال)

جواب: جِسم کا ایک ایک بال نوک سَمیت دھونا ضَروری ہے،[2] اِس کے بغیر چاہے لاکھ مرتبہ بِسۡمِ اللّٰہ پڑھ لی جائے بَدَن پاک نہیں ہو گا۔ غُسل فَرض ہونے کی صورت میں پُورا پُورا غُسل کرنا ضَروری ہے۔

جَماعت پانے کے لئے مسجد میں دوڑنا کیسا؟

سُوال: جَماعت کھڑی ہو جائے تو جَلدی جلدی وُضو کر کے مَسجد میں بھاگنا کیسا؟ نیز مَسجد کے فَرش پر وُضو کے قَطرے گرانا کیسا؟

جواب: مَسجد میں دوڑنا مَنع ہے[3] اور وُضو کے قَطرے مَسجد کے فَرش پر ٹپکانا مکروہِ تحریمی اور گُناہ ہے۔[4] وُضو کے بعد اَعضا کو پونچھ لینا چاہئے اور داڑھی کو بھی اچّھی طرح خُشک کر لینا چاہئے، ورنہ سَجدے میں داڑھی سے قَطرے گِرتے ہیں۔

---

1 ...... بہارِ شریعت، ۱/ ۶۲۵، حصّہ: ۳۔

2 ...... فتاویٰ رضویہ، ۱/ ۵۹۷۔

3 ...... ملفوظاتِ اعلیٰ حضرت، ص۳۱۸۔

4 ...... فتاویٰ رضویہ، ۴/ ۲۰۶۔

www.dawateislami.net

نَمازی کے سامنے سے گزرنا کیسا؟

سُوال: نَمازی کے سامنے سے گُزرنا کیسا ہے؟

جواب: نمازی کے آگے سے گُزرنا گُناہ ہے، اَحادیثِ کریمہ میں اِس طرح کی وعید ہے کہ نمازی کے آگے سے گُزرنے والا جانتا کہ اِس کا کیا عذاب ہے؟ تو اُسی جگہ 100 سال کھڑے رہنا پسند کرتا۔[1] یعنی عذاب کے مُقابلے میں 100 سال کھڑا رہنا ہلکا جانتا، حالانکہ کوئی 100 سال کھڑا نہیں رہ سکتا، لیکن یہ سمجھانے کے لئے ہے کہ انسان اگر اِس کا عذاب دیکھ لیتا تو زمین میں دھنسنا گوارا کرلیتا، مگر کسی نَمازی کے سامنے سے نہیں گُزرتا، کیونکہ اللہ پاک کا عذاب سَخْت ہے، اُسے یقیناً کوئی برداشت نہیں کرسکتا۔ بہر حال! نَمازی کے آگے سے نہیں گُزرنا چاہئے، اگر گزرے ہیں تو توبہ کرلیجئے، اُس نمازی سے مُعافی مانگنے کی ضَرورت نہیں ہے۔ اللہ پاک سے توبہ کرلیں، اللہ پاک توبہ قُبول کرنے والا ہے۔

ہم نے آج تک یہ مسئلہ نہیں سُنا

سُوال: بَعض لوگ کوئی ایسا مَسْئلہ سُن کر جو اُن کے لئے نیا ہو کہتے ہیں کہ ”ہم نے تو آج تک یہ مَسْئلہ نہیں سُنا، یا ہمیں تو آج تک کسی نے ایسا نہیں بتایا“ ایسے لوگوں کے بارے میں کیا فرماتے ہیں؟ (نگرانِ شوریٰ کا سُوال)

جواب: اب ایسے لوگوں کو گھر پر آکر تو کوئی نہیں بتائے گا کہ ایسا مسئلہ ہے۔ اگر کوئی ایسا شکوہ کرتا ہے تو وہ یہ سوچے کہ اُس نے کتنا سیکھنے کی کوشِش کی؟ حالانکہ کتابوں میں سب لکھا ہوا ہے، لیکن کتابوں کا مُطالعہ کریں گے تَب جا کر عِلْم حاصل ہوگا، یُوں ہی عُلَمائے اَہلِ سُنّت اور دعوتِ اِسلامی کے عاشقانِ رسول کی صحبت میں رہ کر یہ سب سیکھنے کو مِلے گا۔ اب اگر کوئی دِن رات T.V پر گُناہوں بھرے پروگرام دیکھتا رہے، مستی خور دوستوں کی صحبت میں رہے، نہ نَماز پڑھے نہ روزہ رکّھے تو ایسے کو اِن باتوں کا اِلہام تھوڑی ہوگا۔ اِس لئے دعوتِ اِسلامی کے مَدَنی ماحول سے وابستہ رہیں، اِسلامی کتابوں بِالْخُصوص ”بہارِ شریعت“[2] کا مُطالعہ کریں، اچّھی صحبت میں رہیں۔ اِنْ شَآءَ اللہ سب معلومات ہوجائیں گی۔

---

1 ...... إبن ماجه، كتاب إقامة الصلاة، باب المرور بين يدى المصلى، ۱/۵۰۶، حديث: ۹۴۶۔

2 ...... یہ کتاب حضرتِ مولانا مُفتی محمّد اَمجد علی اَعظمی رَحْمَةُ اللهِ عَلَيْه کی شاندار تصنیف ہے جو 3 جلدوں اور 20 حصّوں پر مُشتمل ہے۔ اِس کتاب میں عقائد، طَہارت، عِبادات، مُعاملات اور روز مرّہ کے عام مسائل شامل ہیں۔ دعوتِ اسلامی کے تصنیف و تالیف والے شعبے ”اَلْمَدِيْنَةُ الْعِلْمِيَّة“ کے مَدَنی عُلَما نے سالوں محنت کرکے اِس کی تخریج کی ہے اور مکتبۃ المدینہ نے اِسے بہت خُوبصورت اَنداز میں شائع کیا ہے۔

www.dawateislami.net

کیا حضرتِ عیسیٰ عَلَیْہِ السَّلَام قُربِ قیامت میں آکر اِنجیل کی تعلیم دیں گے؟

سُوال: کیا حضرتِ سَیِّدُنا عیسیٰ عَلَیْہِ السَّلَام دُنیا میں دوبارہ تشریف لاکر اِنجیل کی تعلیمات عام کریں گے؟[1]

جواب: قیامت کے قریب حضرتِ سَیِّدُنا عیسیٰ عَلَیْہِ السَّلَام ضَرور تشریف لائیں گے،[2] آپ اپنے اُوپر نازِل ہونے والی کتاب اِنجیل کی تعلیم نہیں دیں گے، بلکہ قرآنِ کریم کی تعلیم عام کریں گے[3] اور آخری نبی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے دین کی تبلیغ فرمائیں گے۔

1000 روپے پر کتنی زکوٰۃ بنے گی؟

سُوال: 1000 روپے پر کتنی زکوٰۃ بنے گی؟

جواب: 25 روپے زکوٰۃ بنے گی۔ اگر آج کے دور میں کسی کے پاس 1000 روپے حاجتِ اَصلیہ سے زائد موجود ہوں تو اُس پر زکوٰۃ نہیں بنتی، زکوٰۃ فَرض ہونے کے لئے اور رقم (یعنی نِصاب کی مِقدار) چاہیے۔

کِن دِنوں کا روزہ رکھنا چاہیے؟

سُوال: ایک مہینے کے اندر کتنے روزے رکھ سکتے ہیں؟ نیز روزہ رکھنے کے لئے کون کون سے دِن اچّھے اور بہتر ہیں؟

جواب: سال میں پانچ روزے حرام ہیں: عِیْدُ الْفِطر کے پہلے دِن کا روزہ اور ذُوالْحِجَّةِ الْحَرام کی 10، 11، 12 اور 13 تاریخ کا روزہ۔[4] اِس کے علاوہ کسی دِن کا روزہ حَرام نہیں ہے۔ البتہ جو حاجی اِحرام کی حالَت میں میدانِ عَرَفات میں موجود ہو اُس کے لئے سُنّت یہ ہے کہ وہ روزہ نہ رکھے۔[5] اَیّامِ بِیض یعنی اِسلامی مہینے کی 13، 14 اور 15 تاریخ کو روزے

---

1 ...... یہ سُوال شعبہ فیضانِ مَدَنی مذاکرہ کی طرف سے قائم کیا گیا ہے جبکہ جواب امیرِ اَہلِ سنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کا عطا فرمودہ ہی ہے۔ (شعبہ فیضانِ مَدَنی مذاکرہ)

2 ...... مسلم، کتاب الفتن، باب فی خروج الدجّال... إلخ، ص ۱۲۰۳، حدیث: ۷۳۸۱۔

3 ...... تفسیر جمل، پ۳، اٰل عمران، تحت الآیة: ۵۷، ۱/ ۴۲۷-۴۲۸۔

4 ...... ردالمحتار، کتاب الصوم، فصل فی العوارض، ۳/ ۴۷۴۔

5 ...... فتاویٰ رضویہ، ۱۰/ ۶۴۷۔

www.dawateislami.net

رکھے جاتے ہیں۔[1] اِسی طرح روزۂ داوٗدی یعنی ایک دِن چھوڑ کر ایک دِن کا روزہ بھی رکھا جاتا ہے۔[2] یُوں ہی دو دِن چھوڑ کر ایک دِن کا روزہ بھی رکھا جاتا ہے۔[3] پیر اور جمعرات کا روزہ رکھنا بھی سُنّت ہے۔[4] بُدھ کے دن روزہ رکھنے کی بھی رِوایت ہے۔[5] اِس کے علاوہ 15 شعبانُ المُعَظَّم، 27 رَجَبُ المُرَجَّب وغیرہ کا روزہ رکھنے کے بھی مختلف فضائل ہیں۔ اِس بارے میں تفصیلات پڑھنے کے لئے فیضانِ سُنّت جِلد اَوّل کے باب "فیضانِ رَمضان"[6] سے نَفْل روزوں کے بَیان کا مُطالعہ کر لیجئے، اِنْ شَآءَ الله معلومات میں اِضافہ ہو گا۔

ٹوپی پہنے بغیر قرآنِ مجید پڑھنا کیسا؟

سُوال: ٹوپی پہنے بغیر قرآنِ مجید پڑھنا کیسا؟ (سوشل میڈیا کے ذریعے سُوال)

جواب: جائز ہے، لیکن اَدَب یِہی ہے کہ ننگے سَر نہ ہو۔ مُسْتَحَب یہ ہے کہ تِلاوتِ قرآنِ مجید کے لئے عِمامہ پہنے، عُمدہ لباس پہنے، خُوشبو لگائے اور کعبہ شریف کی طرف رُخ کر کے دو زانُو ہو کر بیٹھے۔[7] جتنا اَدَب کے ساتھ بیٹھ کر تِلاوت کرے گا اُتنی زیادہ بَرَکتیں پائے گا۔

مرنے سے پہلے اپنے لئے کلمہ شریف پڑھ کر رکھنا کیسا؟

سُوال: کیا مرنے سے پہلے اپنے لئے کلمہ شریف پڑھ کر رکھ سکتے ہیں؟

---

1 ...... أبو داوٗد، کتاب الصوم، باب فی صوم الثلاث من کل شھر، ۲/۴۸۲، حدیث: ۲۴۴۹۔

2 ...... ترمذی، کتاب الصیام، باب النھی عن صوم الدھر... إلخ، ۲/۴۵۳، حدیث: ۲۷۳۹۔

3 ...... کنز العمال، کتاب الصوم، فصل فی صوم النفل، جز: ۸، ۴/۳۰۴-۳۰۵، حدیث: ۲۴۶۲۴۔

4 ...... ترمذی، کتاب الصوم، باب ماجاء فی صوم الأربعاء و الخمیس، ۲/۱۸۷، حدیث: ۷۴۷۔

5 ...... ترمذی، کتاب الصوم، باب ماجاء فی صوم الأربعاء و الخمیس، ۲/۱۸۷، حدیث: ۷۴۸۔

6 ...... یہ کتاب اَمیرِ اَہلِ سُنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کی مایہ ناز تصنیف "فیضانِ سُنّت" جلد اوّل کا ایک باب ہے جس کے 460 صفحات ہیں۔ اِس باب کو الگ سے بھی شائع کیا گیا ہے۔ اِس کتاب میں فضائلِ رمضان، روزے کے اَحکام، تراویح کے مسائل اور اس کے علاوہ ماہِ رمضان کے متعلق کافی دلچسپ مواد موجود ہے۔ (شعبہ فیضانِ مَدَنی مذاکرہ)

7 ...... بہار شریعت، ۱/۵۵۰، حصّہ: ۳ماخوذاً۔

www.dawateislami.net

جواب: ہم جو بھی نیکیاں کرتے ہیں وہ ہمارے نامۂ اَعمال میں دَرج ہوتی ہیں اور اِنْ شَآءَ اللہ مَرنے کے بعد کام آئیں گی۔ اِس لئے نمازیں پڑھیں، رَمَضان کے روزے رکّھیں، کلمہ شریف پڑھیں، ذِکر و دُرُود سے زَبان کو تَر رکھیں، گُناہوں سے بچتے رہیں۔ اللہ پاک کی رَحمت سے اگر یہ نیکیاں باقی رہیں اور اِیمان پر خاتمہ ہوا تو اِن کا فائدہ نصیب ہو گا۔ خاص طور پر کلمہ شریف ہی پڑھ کر رکھنا ضروری نہیں۔

کیا قبرِستان میں بیٹھنا منع ہے؟

سُوال: کیا قبرِستان میں بیٹھنا منع ہے؟[1]

جواب: قبرِستان کی خالی زمین جہاں قبر نہ ہو اور نہ پہلے کبھی قبر بنی ہو وہاں بیٹھ بھی سکتے ہیں، پاؤں بھی رکھ سکتے ہیں اور چل بھی سکتے ہیں۔

شیطان قبر میں بھی بہکاتا ہے

سُوال: جب اِنسان مَرتا ہے تو شیطان اُس کے ساتھ قَبرِستان تک جاتا ہے یا نہیں؟

جواب: شیطان قَبْر میں بھی پیچھا کرتا ہے، جب فرشتے کہتے ہیں: "مَنْ رَبُّكَ" یعنی تیرا رب کون ہے؟ تو شیطان اپنی طرف اِشارہ کرکے کہتا ہے کہ بول دے! یہ رب ہے۔[2] اللہ کریم جس کی مَدَد فرماتا اور کَرَم فرماتا ہے، وہ شیطان کو رب تسلیم نہیں کرتا اور کہتا ہے: "رَبِّیَ اللّٰه" یعنی میرا رب اللہ ہے۔ اللہ کریم شیطان کے شَر سے بچائے۔ نَزْع کی حالت میں جب رُوح قَبْض ہو رہی ہوتی ہے وہ بھی بڑی سَخت گھڑی ہوتی ہے۔ شیطان مَری ہوئی ماں کے رُوپ میں آجاتا ہے یا مَرے ہوئے باپ کے رُوپ میں آجاتا ہے اور کوشش کرتا ہے کہ اُس کا اِیمان ضائع ہو جائے۔[3] باپ کی شکل میں آکر کہتا ہے کہ دیکھو! میں مسلمان مَرا تھا، اب عذاب میں ہوں۔ مجھے مَرنے کے بعد پتا چلا کہ مسلمان نہیں ہونا چاہئے، عیسائی مذہب صحیح ہے۔ ماں کی شکل میں آکر کہتا ہے کہ مجھے مرنے کے بعد پتا چلا کہ یہودی مذہب صحیح ہے، میں مسلمان مَر کر پھنس

---

1 ...... یہ سُوال شعبہ فیضانِ مَدَنی مذاکرہ کی طرف سے قائم کیا گیا ہے جبکہ جواب امیرِ اَہلِ سنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کا عطا فرمودہ ہی ہے۔ (شعبہ فیضانِ مَدَنی مذاکرہ)

2 ...... فتاویٰ رضویہ، ۵/ ۶۵۵۔

3 ...... فتاویٰ رضویہ، ۹/ ۸۳۔

گئی۔ اِس طرح شیطان اِنسان کو وَرغلاتا ہے۔ اُس وَقت واقعی بے کسی اور بے بسی کا عالَم ہوتا ہے۔ اللہ کریم سے عافیت اور پناہ مانگنی چاہیئے۔ اَعلیٰ حضرت اِمام اَحمد رَضا خان رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ نے لکھا ہے کہ عُلَما فرماتے ہیں: جس کو زِندَگی میں اِیمان برباد ہونے کا ڈر نہیں ہو گا، مَرتے وَقت اُس کا اِیمان ضائع ہونے کا بہُت خَطرہ ہے۔[1] آج کل حالات ایسے خراب ہوگئے ہیں کہ لوگوں کو اِیمان کی پرواہ ہی نہیں ہے، اِس بات کا کوئی خوف نہیں ہے کہ کہیں اِیمان چلا نہ جائے۔ ہر کسی کی صحبت میں بیٹھ جاتے ہیں، یہاں تک کہ کُفریات بکنے والوں کی صحبت میں بھی بیٹھ جاتے ہیں اور کچھ پرواہ نہیں ہوتی، نہ ہی کسی کے مذہب کا خیال ہوتا ہے۔ آج کے پڑھانے والے بَعْض پروفیسر بھی دَہریے اور خُدا کے مُنکِر (اِنکار کرنے والے) ہوتے ہیں، اُن سے پڑھنے والوں کا کیا حَشْر ہوتا ہو گا! نہ جانے کتنوں کے اِیمان اِس طرح بَرباد ہوجاتے ہوں گے۔ مکتبۃ المدینہ کی کتاب "کُفریہ کلمات کے بارے میں سُوال جواب"[2] کا ضَرور مُطالعہ کیجئے، اِس سے بہُت معلومات حاصل ہوں گی، اِیمان کی حِفاظت کا ذِہن بھی بنے گا اور اِنسان میں اِحساس پیدا ہو گا جس کی وجہ سے وہ بار بار توبہ بھی کرے گا اور تجدیدِ اِیمان یعنی اپنے اِیمان کو Renew کرے گا کہ یااللہ! اگر مجھ سے کوئی کُفر ہو گیا ہو تو میں توبہ کرتا ہوں "لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللہِ۔" اللہ پاک ہمارے اِیمان سلامت رکھے۔ اٰمِیْن بِجَاہِ النَّبِیِّ الْاَمِیْن صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ واٰلہٖ وَسَلَّم

اَنْبِیائے کِرام سے گُناہ ہو ہی نہیں سکتے

سُوال: کیا یہ عقیدہ دُرُست ہے کہ حضراتِ اَنْبِیائے کِرام عَلَیْہِمُ السَّلَام سے گُناہ ہو ہی نہیں سکتے؟

جواب: جی ہاں! اِن حضرات سے گُناہ نہیں ہو سکتا،[3] یہ اللہ پاک کی نافرمانیوں سے بچے ہوئے ہیں۔ اَنْبِیائے کِرام عَلَیْہِمُ

---

1. ملفوظاتِ اعلیٰ حضرت، ص۴۹۵۔
2. یہ امیرِ اہلِ سنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کی مایہ ناز تصنیف ہے جس کے 675 صفحات ہیں۔ اِس کتاب میں مختلف چیزوں کے متعلق بولے جانے والے کُفریہ کلمات کی مثالیں، سُوال و جواب کی صورت میں اُن کا حکم، تجدیدِ ایمان و تجدیدِ نِکاح کا طریقہ اور کافِر کو مسلمان کرنے کا طریقہ بیان کیا گیا ہے۔ ہر مسلمان مرد وعورت کو اپنے اِیمان کی حِفاظت کے لئے اِس کتاب کا مُطالعہ ضرور کرنا چاہئے۔ (شعبہ فیضانِ مَدَنی مذاکرہ)
3. نبی کا معصوم ہونا ضروری ہے اور یہ عِصمت نبی اور فرشتے کا خاصہ ہے کہ نبی اور فرشتہ کے سِوا کوئی معصوم نہیں۔ اِماموں کو اَنبیاء عَلَیْہِمُ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَام کی طرح معصوم سمجھنا گمراہی وبددینی ہے۔ عِصمتِ اَنبیا کے یہ معنٰی ہیں کہ اُن کے لیے اللہ پاک کی طرف سے حفاظت کا وعدہ ہو چکا، جس کے سبب اُن سے گناہ کا صادِر ہونا شرعاً محال ہے، جبکہ ائمہ واکابر اولیا کے لئے اللہ پاک کی طرف سے حفاظت کا کوئی وعدہ نہیں، ہاں اللہ پاک اُنھیں محفوظ رکھتا ہے کہ اُن سے گناہ ہوتا نہیں اور اگر ہو تو شرعاً محال بھی نہیں۔ (بہار شریعت، ۱/۳۸-۳۹، حصّہ ۱)

www.dawateislami.net

السَّلَام اور فرِشتے معصوم ہوتے ہیں، یہ اپنا عقیدہ بنائے رکھیں، اِن حضرات کے علاوہ کوئی معصوم نہیں ہوتا۔ اَلْبَتَّہ اللہ پاک جسے چاہے گُناہوں سے محفوظ رکھے۔ صحابۂ کِرام رَضِیَ اللّٰہُ عَنْھُم اور اَولیائے کِرام رَحْمَۃُ اللّٰہِ عَلَیْھِم کے کچھ دَرَجے ایسے ہیں جنہیں اللہ پاک چاہے تو گُناہوں سے بچالیتا ہے،[1] لیکن اَنْبِیائے کِرام عَلَیْھِمُ السَّلَام کی طرح وہ معصوم نہیں ہوتے۔

کیا ہر قِسْم کا کام خود کرنا سُنّت ہے؟

سُوال: پیارے آقا صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم اپنے کام خُود کر لیا کرتے تھے، تو کیا ہر قِسْم کا کام خُود کرنا سُنّت کہلائے گا؟

جواب: ہر قِسْم کا کام تو نہیں، اَلْبَتَّہ یہ کہیں گے کہ اپنا کام خود کرنا سُنّت ہے، یوں ہی گھر کا کام کاج کرنا بھی سُنّت ہے۔[2]

دوست کا دل دُکھانے سے بچنا چاہیے

سُوال: اگر دوستوں میں سے کسی سے غلطی ہو جائے تو یہ کہنا کیسا کہ تو بچّوں والی حَرَکت کرتا ہے؟

(Facebook کے ذریعے سُوال)

جواب: اگر واقعی اُس نے بچّوں والی حَرَکت کی ہو اور دوسرے نے مسکرا کر ایسا کہہ دیا ہو اور آپس میں ایسی گفتگو کا انداز بھی رائج ہو تو یہ ایسی بات نہیں ہے جس سے وہ ناراض ہو جائے، کیونکہ اگر وہ بات بات پر ناراض ہو جائے گا تو دوستی ٹِکے گی نہیں اور مسئلہ ہو جائے گا۔ اَلْبَتَّہ اگر اُس کو بُرا لگتا ہو تو پھر ایسی بات نہیں کرنی چاہیے، تاکہ اُس کا دِل نہ دُکھے۔

اِشارے سے چاند چِیر دیا، چُھپے ہوئے خُور کو پھیر لیا

سُوال: اِس شعر کا مطلب اِرشاد فرمادیجئے۔

اِشارے سے چاند چِیر دیا، چُھپے ہوئے خُور کو پھیر لیا
گئے ہوئے دِن کو عصر کیا، یہ تاب و تَواں تمہارے لئے (حدائقِ بخشش)

جواب: یعنی آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے چاند کو اُنگلی سے اِشارہ فرمایا تو چاند دو ٹکڑے ہو گیا۔ "خُور" سُورج کو کہتے

---

1 ...... بہارِ شریعت، ۱/۳۹، حصّہ:۱۔

2 ...... مسند إمام أحمد، مسند السيدة عائشة رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہَا، ۹/۵۱۹، حدیث: ۲۵۳۹۶۔

www.dawateislami.net

ہیں، ''پھیر لیا'' کا مطلب ہے: لوٹا دیا، واپس نکل آیا۔ چونکہ سُورج ڈوبنے سے دِن ختم ہو جاتا ہے تو آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی دُعا سے وہ سُورج واپس آیا اور عصر کا وقت کر دیا۔ جبکہ تاب و تَواں کا مطلب یہ ہے کہ یہ چمک دَمک اور جگمگانا سب اللہ پاک نے آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے لئے کیا ہے۔ سُورج لوٹانے کا واقعہ یہ ہے کہ ایک مرتبہ کسی جنگ سے واپسی پر پیارے آقا صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم اور مولا مشکل کُشا حضرتِ سَیِّدُنا علیُّ المرتضیٰ رَضِیَ اللہُ عَنْہُ صَہباء نامی جگہ ٹھہرے ہوئے تھے، آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے اپنا سَر مُبارک مولا علی رَضِیَ اللہُ عَنْہُ کے زانو پر رکھا اور آرام فرمانے لگے، اِسی میں آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی آنکھ لگ گئی۔ مولا علی رَضِیَ اللہُ عَنْہُ نے عصر کی نماز نہیں پڑھی تھی، اِس لئے آپ کو بے چینی ہونے لگی اور سوچنے لگے کہ آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کو کیسے جگاؤں؟ آپ کے آرام میں خَلَل پڑے گا، اِسی کشمکش میں سُورج غُروب ہو گیا۔ جب آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی آنکھ کھلی تو مولا علی رَضِیَ اللہُ عَنْہُ کو بے چین دیکھ کر وجہ پوچھی، اُنہوں نے ماجرا بتایا تو آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے دُعا فرمائی جس سے ڈُوبا ہوا سُورج واپس نکل آیا اور مولا علی رَضِیَ اللہُ عَنْہُ نے نَماز اَدا فرمالی۔[1]

پیارے نبی صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی نانی جان کا نام

سُوال: حضور نبی کریم صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی نانی جان کا کیا نام تھا؟ (YouTube کے ذریعے سُوال)

جواب: آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی نانی صاحِبہ کا نام بَرّہ تھا۔[2] بَرّہ کا معنیٰ ہے: نیکوکار۔

نبی صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم سے مَدد مانگنا کیسا؟

سُوال: کچھ لوگ کہتے ہیں کہ نبی پاک صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم سے مَدد نہیں مانگ سکتے۔ کیا یہ بات دُرُست ہے؟ (YouTube کے ذریعے سُوال)

جواب: (امیرِ اہلِ سُنَّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کے قریب بیٹھے ہوئے مُفتی صاحب نے فرمایا:) مُصَنَّف اِبنِ ابی شَیْبہ کی رِوایت ہے کہ امیر المؤمنین حضرتِ سَیِّدُنا فاروقِ اَعظم رَضِیَ اللہُ عَنْہُ کے زمانے میں حضرتِ سَیِّدُنا بلال بن حارث مُزَنی رَضِیَ اللہُ عَنْہُ

---

1 ...... الشفاء، فصل فی انشقاق القمر، ۱/۲۸۴ ملخصاً۔

2 ...... فتاویٰ رضویہ، ۳۰/۲۹۳۔

www.dawateislami.net

بارگاہِ رِسالت میں حاضِر ہوئے اور عَرض کی: آپ کی اُمّت پر قَحط پڑا ہے، آپ ہمارے لئے اللہ پاک سے بارِش طلب کیجئے! بعد ازاں آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم اُن کے خواب میں تشریف لائے اور اِرشاد فرمایا: تمہیں بارِش دی جائے گی۔ پھر ایسا ہی ہوا۔[1] قرآنِ کریم میں ہے: ﴿وَلَوْ اَنَّهُمْ اِذْ ظَّلَمُوْۤا اَنْفُسَهُمْ جَآءُوْكَ فَاسْتَغْفَرُوا اللّٰهَ وَاسْتَغْفَرَ لَهُمُ الرَّسُوْلُ لَوَجَدُوا اللّٰهَ تَوَّابًا رَّحِیْمًا(۶۴)﴾[2] (ترجمۂ کنزالایمان: اور اگر جب وہ اپنی جانوں پر ظلم کریں تو اے محبوب تمہارے حُضور حاضِر ہوں اور پھر اللہ سے معافی چاہیں اور رسول اُن کی شَفاعت فرمائے تو ضرور اللہ کو بہت توبہ قبول کرنے والا مہربان پائیں) یہ آیت قیامت تک کے مسلمانوں کے لئے ہے کہ جو مسلمان گُناہ کرے، اگرچہ مدینے شریف حاضِر نہ ہو سکتا ہو، وہ یہیں سے نبی پاک صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی بارگاہ میں حاضِری کا تصوُّر کرے اور عَرض کرے کہ آپ ہمارے لئے اللہ پاک سے مَغفرت کی دُعا فرمائیں۔[3] تابعین کے زمانے سے معمول رہا ہے کہ لوگ نبی کریم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی بارگاہ میں حاضر ہوتے اور اللہ پاک سے مَغفرت طلب کرتے تھے، ساتھ ہی بارگاہِ رِسالت میں عرض بھی کرتے تھے کہ آپ اللہ پاک سے ہمارے لئے مَغفرت طَلَب فرمائیں۔[4] پیارے نبی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی حدیثِ مُبارکہ ہے: اگر تم میں سے کوئی ایسے مقام پر ہو جہاں اُس کا کوئی مُونس، غَم خوار اور مددگار نہ ہو تو وہ یوں پکارے: یَا عِبَادَ اللهِ اَعِیْنُوْنِیْ، یَا عِبَادَ اللهِ اَعِیْنُوْنِیْ، یَا عِبَادَ اللهِ اَعِیْنُوْنِیْ۔ یعنی اے اللہ کے بندو! میری مَدد کرو، اے اللہ کے بندو! میری مَدد کرو، اے اللہ کے بندو! میری مَدد کرو۔[5] اِمام طبرانی رَحْمَۃُ اللّٰہِ عَلَیْہ فرماتے ہیں کہ یہ عَمَل مُجرَّب یعنی تجربہ شُدہ ہے، جو اِس طرح کہتا ہے اللہ پاک اُس کی مصیبت دُور فرما دیتا ہے۔[6] قصیدہ بُردہ شریف میں اِمام بوصیری رَحْمَۃُ اللّٰہِ عَلَیْہ پیارے آقا صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی بارگاہ میں عَرض کرتے ہیں:

1. ...... مصنف ابن ابی شیبة، کتاب الفضائل، باب فضائل عمر، ۶۳/۱۷-۶۵، حدیث: ۳۲۶۶۵۔
2. ...... پ۵، النساء: ۶۴۔
3. ...... فتاویٰ رضویہ، ۱۵/ ۶۵۴ ماخوذاً۔
4. ...... تفسیر النسفی، پ۵، النساء، تحت الآیة: ۶۴، ص ۲۳۶۔
5. ...... معجم کبیر، عتبة بن غزوان، ۱۱۷/۱۷، حدیث: ۲۹۰۔
6. ...... معجم کبیر، عتبة بن غزوان، ۱۱۷/۱۷، تحت الحدیث: ۲۹۰۔

www.dawateislami.net

يَا اَكْرَمَ الْخَلْقِ مَالِيْ مَنْ اَلُوْذُ بِهٖ سِوَاكَ عِنْدَ حُلُوْلِ الْحَادِثِ الْعَمِمِ

یعنی اے مخلوق میں سب سے زیادہ عزّت والی ہستی! آپ کے علاوہ میرے لئے کون ہے کہ جب بڑی بڑی مصیبتیں نازِل ہوں تو میں اُس کی پناہ طَلَب کروں؟ یعنی بڑی بڑی مصیبتوں کے نازِل ہونے کے وَقْت میں آپ ہی کی پناہ طَلَب کرتا ہوں۔

(امیرِ اہلِ سُنَّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ نے فرمایا:) سرکار صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم سے بے شک مَدَد مانگ سکتے ہیں اور اِس کی بے شُمار رِوایتیں ہیں۔ اِس حوالے سے وَسْوَسوں کا شکار نہیں ہونا چاہیے، اللہ پاک نے اِن کو طاقت دی ہے اور یہ مَدَد کررہے ہیں۔ بندے بھی تو ایک دوسرے کی مدد کرتے ہیں۔ ہمارے ہاں "مَدَدگار پولیس" کو بلانے کے لئے جگہ جگہ 15 نمبر لکھا ہوتا ہے۔ صحابۂ کِرام رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُم کی ایک پُوری جماعت تھی جو اَنصار کہلاتے تھے۔ اَنصار کا مطلب ہوتا ہے: مَدَدگار۔ جو مُہاجِر صحابۂ کِرام رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُم مدینے شریف ہجرت کرکے تشریف لائے تھے اُن کی مدد اِن اَنصار صحابہ نے کی تھی اور اِسی تعاوُن اور نُصرت ومَدَد کی وجہ سے یہ صحابہ اَنصار کہلاتے ہیں۔[1] اگر کوئی یہ کہے کہ "وہ تو زِندہ تھے، اِس لئے اُنہوں نے مَدَد کردی تھی، مَرنے کے بعد کوئی مَدَد نہیں کرسکتا" تو جواب یہ ہے کہ زندہ کو مَدَد کرنے کی طاقت اللہ پاک عطا فرماتا ہے، تو جو زِندہ کو یہ طاقت عطا فرماسکتا ہے وہ مُردہ کو کیوں عطا نہیں فرماسکتا؟ آپ نے ابھی حدیث بھی سُنی تھی کہ پیارے آقا صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے وفاتِ ظاہری کے بعد فریاد رَسی بھی کی اور خواب میں تشریف لاکر غیب کی خبَر بھی دی کہ بارش ہوگی۔ بہر حال! اللہ پاک نے اپنے محبوب صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم اور اَنبیائے کِرام عَلَیْہِمُ السَّلَام کو بہت نَوازا ہے اور اَنبیائے کِرام کے فُیُوض و بَرَکات سے اَولیائے کِرام رَحْمَۃُ اللّٰہِ عَلَیْہِم کو نَوازا ہے۔ اَولیائے کِرام رَحْمَۃُ اللّٰہِ عَلَیْہِم کے مَدَد فرمانے کے بھی ہزاروں واقعات ہیں۔ شیطان کے وَسْوَسوں پر نہیں جانا چاہیے، ہمیشہ سے مسلمانوں کا یہ انداز رہا ہے کہ وہ اِن بزرگ ہستیوں سے مَدَد طَلَب کیا کرتے تھے۔ لیکن اب کچھ لوگ ہیں جو وَسْوَسوں کا شکار ہوتے ہیں۔ اگر کبھی وَسْوَسہ آئے تو لَاحَوْل شریف پڑھ کر اُس کی کاٹ کریں اور شیطان کو بھگادیں۔ اگر کوئی آپ کے سامنے اِس کے خلاف بولتا ہے تو اپنے کان بند کرلیں، اُس کی بات سُنیں بھی نہیں، ورنہ پھر عِلْم کی کمی کی وجہ سے شیطان آپ کے دِل میں وَسْوَسے ڈالے

[1] ...... تفسیر النسفی، پ ١٠، الأنفال، تحت الآیۃ: ٧٢، ص ٤٢٢۔

www.dawateislami.net

گا۔ جو عُلَمائے اَہلِ سُنّت فرمائیں اُسی پر بَس ہے۔ ہم ماننے والے ہیں، سوچنے والے نہیں۔ غیرُ اللہ سے مَدَد مانگنے کے جائز ہونے پر مکتبۃ المدینہ کے رِسالے ”کراماتِ شیرِ خُدا“ [1] میں کئی صَفْحات پر دلائل دیئے گئے ہیں۔ اِس کا ضَرور مُطالعہ کریں۔

غمزدوں کو رَضا مُژدہ دیجے کہ ہے
بیکسوں کا سہارا ہمارا نبی (حدائقِ بخشش)

بچّوں کی ناراضی کے باوُجود اُن کا عقیقہ کرنا کیسا؟

سُوال: اگر کسی شَخْص کی بیوی اور بچّے ناراض ہوں تو کیا وہ اپنے بچّوں کی ناراضی کے باوُجود اُن کا عَقِیْقَہ کر سکتا ہے؟

جواب: جی ہاں! کر سکتا ہے اور اُسے کرنا بھی چاہیے کہ ثواب ملے گا۔ ساتھ ہی کوئی ایسی صورت بھی بنانی چاہیے کہ بیوی اور بچّے راضی ہو جائیں۔ اِس بات پر بھی غور کرنا چاہیے کہ وہ کیوں ناراض ہیں؟ کہیں آپ کے غصّے کی وجہ سے تو ایسا نہیں کہ مار دھاڑ یا گالی گلوچ کی ہو یا اُن کا کوئی حَق تلف کیا ہو۔ ایسی صُورَت میں اُن سے مُعافی بھی مانگیں، کیونکہ آپ نے ظُلْم کیا ہے، ساتھ ہی توبہ بھی کرنی ہو گی۔ [2] ناراضی اچّھی چیز نہیں ہوتی، اِس سے بہُت نُقصان ہوتا ہے اور بُرائیاں جَنَم لیتی ہیں۔ خاندان والوں کو بھی چاہیے کہ ایسے موقع پر مِل جُل صُلْح صفائی کرانے کی ترکیب کیا کریں۔

ویلفیئر کے منتظمین میں اِختلاف ہو جائے تو کیا کریں؟

سُوال: ہم ویلفیئر (Welfare) کا کام کرتے ہیں جس میں اپنی برادری کے لوگوں کو ایمبولینس (Ambulance) سَروِس، میّت بَس سَروِس اور کلینک (Clinic) وغیرہ کی سہولت دیتے ہیں۔ کبھی ایسا ہو جاتا ہے کہ ہمارے آپس میں اِختِلافات ہو جاتے ہیں، تو اِس کا حل کیسے کیا جائے؟ نیز اپنی برادری میں نیکی کی دعوت کی دھومیں کیسے مچائیں؟

جواب: مَاشَاءَ اللہ! آپ سَماجی اِدارہ چلاتے ہیں، اپنی برادری اور دیگر مسلمانوں کی مَدَد کرنا واقعی نیک اور ثواب کا کام

---

1 ...... یہ رِسالہ امیرِ اَہلِ سُنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کی تصنیف ہے جس کے 95 صفحات ہیں۔ اِس رِسالے میں مولیٰ علی کی شان، خلفائے راشدین کی فضیلت، محبّتِ علی کا تقاضا، اور اَہلِ بیت سے محبّت کی فضیلت کے ساتھ ساتھ غیر اللہ سے مَدَد مانگنے کے بارے میں سُوال جواب، مولا علی کہنے کا حکم، غیرِ خُدا سے مَدَد مانگنے کے بارے میں اَحادیثِ کریمہ، یا علی اور یا غوث کہنے کا ثُبوت اور شرک کی تعریف شامِل ہے۔ (شعبہ فیضانِ مَدَنی مذاکرہ)

2 ...... فتاویٰ رضویہ، ۲۴/ ۳۷۹ ماخوذاً۔

www.dawateislami.net

ہے جبکہ یہ سب شریعت کے عین مطابق ہو، 100 فیصد شریعت کی پاسداری ضروری ہے اور یہ سب عُلَمائے کِرام کَثَّرَھُمُ اللّٰہُ السَّلَام کی راہ نُمائی کے بغیر بہت مشکل ہے۔ اِس لئے آپ جو بھی کام کرتے ہیں اُس کی راہ نُمائی لے لیں کہ ہم یہ یہ کرتے ہیں اور یُوں یُوں کرتے ہیں۔ میرا مشورہ ہے کہ آپ کی پُوری ورکنگ کمیٹی (Working committee) اور عُہدیداران وغیرہ سب ''دارُالافتاء اَہلسنّت (دعوتِ اسلامی)'' میں حاضِر ہو جائیں اور اپنی تفتیش کروالیں، اِنْ شَآءَ اللّٰہ سہولت رہے گی۔ جہاں تک آپس میں لڑائی کی بات ہے تو کبھی ایک فریق دُرست ہوتا ہوگا تو کبھی دوسرا صحیح ہوتا ہوگا۔ آپس میں لڑنا نہیں چاہیے، پیار محبّت سے مِل جُل کر کام کریں گے تو بَرَکت ہوگی۔ اگر لڑتے رہیں گے تو اِس میں شیطان کا فائدہ ہوگا، گُناہوں کا اِرتِکاب ہوتا رہے گا، غیبت، چُغلی، تہمت، بدگمانی اور جھوٹ کا دروازہ کُھلا رہے گا اور کئی گُناہ مزید ہو جائیں گے۔ اگر کوئی فریق غصّے میں آ بھی جائے تو دوسرا خاموش ہو جائے اور عقل مندی و حکمتِ عَملی سے اُس کو ڈِیل (Deal) کرے۔ اِس کے علاوہ خود بھی نماز پڑھیں، دوسروں کو بھی نماز کی تلقین کریں، سُنّتوں پر عَمَل کریں اور دوسروں کو بھی بتائیں، خُود بھی مَدَنی قافلوں میں سَفَر کریں اور دوستوں کو بھی سَفَر کرنے کی ترغیب دیں۔ اِس طرح اِنْ شَآءَ اللّٰہ نیکی کی دعوت کی دُھوم مچتی رہیں گی اور آپ کے سَماجی اِدارے کو مدینے کے 12 چاند لگ جائیں گے۔

فہرست

عنوان	صفحہ	عنوان	صفحہ
دُرُود شریف کی فضیلت	1	کیا میلاد کے موقع پر کیک کاٹنا حرام ہے؟	5
وزن کم کرنے کا رُوحانی عِلاج	1	مسجد میں چندہ دینا بہتر ہے یا غریبوں کو کھانا کھلانا؟	6
مُلاقات کے دوران آپ جو پیسے تقسیم کرتے ہیں وہ کس کے ہوتے ہیں؟	2	کیا بغیر اِستنجا کئے وُضو ہو جاتا ہے؟	7
کسی کے بات کرنے کے انداز کی نقل کرنا کیسا؟	2	غسل کئے بغیر صرف بِسْمِ اللّٰہ پڑھنے سے بدَن پاک ہو جائے گا؟	7
نابینا کو اندھا کہہ کر پُکارنا کیسا؟	3	جَماعت پانے کے لئے مسجد میں دوڑنا کیسا؟	7
عیدِ میلادُ النّبی میں نماز نہیں، اِس لئے یہ عِید نہیں!!	4	نَمازی کے سامنے سے گزرنا کیسا؟	8
اَمیرِ اَہلِ سُنّت نے ''مرحبا یا مصطفٰے'' کا نعرہ کب اور کہاں لگایا؟	4	ہم نے آج تک یہ مسئلہ نہیں سُنا	8
کیا شبِ میلادُ النّبی شبِ قدر سے بھی افضل ہے؟	5	کیا حضرتِ عیسٰی عَلَیْہِ السَّلَام قُربِ قیامت میں آکر اِنجیل کی تعلیم دیں گے؟	9
بچّے 12 ربیع الاوّل کا دِن کیسے گزار سکتے ہیں؟	5	1000 روپے پر کتنی زکوٰۃ بنے گی؟	9

www.dawateislami.net

کن دِنوں کا روزہ رکھنا چاہیے؟	9	دوست کا دل دُکھانے سے بچنا چاہیے	13
ٹوپی پہنے بغیر قرآنِ مجید پڑھنا کیسا؟	10	اِشارے سے چاند چیر دیا، چُھپے ہوئے خُور کو پھیر لیا	13
مرنے سے پہلے اپنے لئے کلمہ شریف پڑھ کر رکھنا کیسا؟	10	پیارے نبی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی نانی جان کا نام	14
کیا قبرستان میں بیٹھنا منع ہے؟	11	نبی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم سے مَدد مانگنا کیسا؟	14
شیطان قبر میں بھی بہکاتا ہے	11	بچّوں کی ناراضی کے باوُجود اُن کا عقیقہ کرنا کیسا؟	17
اَنْبِیائے کِرام سے گُناہ ہو ہی نہیں سکتے	12	ویلفیئر کے منتظمین میں اِختلاف ہو جائے تو کیا کریں؟	17
کیا ہر قسم کا کام خود کرنا سُنّت ہے؟	13	❁❁❁	❁

ماخذ و مَراجع

قرآن مجید	کلامِ الٰہی	****
کتاب کا نام	مصنف / مؤلف / متوفی	مطبوعات
کنز الایمان	اعلیٰ حضرت امام احمد رضا خان، متوفی ۱۳۴۰ھ	مکتبۃ المدینہ کراچی ۱۴۳۲ھ
تفسیر روح المعانی	محمود بن عبد اللہ الحسینی الالوسی، متوفی ۱۲۷۰ھ	دار إحیاء الترث العربی ۱۴۲۲ھ
تفسیر جمل	علامہ شیخ سلیمان الجمل، متوفی ۱۲۰۴ھ	کراچی
تفسیر النسفی	عبد اللہ بن احمد بن محمود النسفی، متوفی ۷۱۰ھ	دار المعرفۃ بیروت ۱۴۲۱ھ
ابو داود	امام ابو داود سلیمان بن اشعث سجستانی، متوفی ۲۷۵ھ	دار احیاء التراث بیروت ۱۴۲۱ھ
معجم کبیر	سلیمان بن احمد طبرانی، متوفی ۳۶۰ھ	دار إحیاء الترث العربی ۱۴۲۲ھ
مسلم	ابو الحسین مسلم بن الحجاج القشیری النیسابوری، متوفی ۲۶۱ھ	دار الکتاب العربی بیروت ۱۴۲۷ھ
ابن ماجہ	امام ابو حسن حنفی معروف سندی، متوفی ۱۱۳۸ھ	دار المعرفۃ بیروت
ترمذی	امام ابو عیسیٰ محمد بن عیسیٰ ترمذی، متوفی ۲۷۹ھ	دار المعرفۃ بیروت ۱۴۱۴ھ
کنز العمال	علی بن حسام الدین المتقی الھندی البرھان فوری، متوفی ۹۷۵ھ	دار الکتب العلمیۃ بیروت ۱۴۱۹ھ
مسند إمام أحمد	امام احمد بن حنبل، متوفی ۲۴۱ھ	دار الفکر بیروت ۱۴۱۴ھ
مصنف ابن ابی شیبۃ	ابو بکر عبد اللہ بن محمد بن ابی شیبہ، متوفی ۲۳۵ھ	دار قرطبۃ بیروت ۱۴۲۷
الترغیب فی فضائل الأعمال	حافظ ابو حفص عمر بن احمد بن عثمان ابن شاھین، متوفی ۳۸۵ھ	دار الکتب العلمیۃ بیروت
درمختار مع ردالمحتار	علاء الدین محمد بن علی حصکفی، متوفی ۱۰۸۸ھ	دار المعرفۃ بیروت ۱۴۲۰ھ
فتاویٰ رضویہ	اعلیٰ حضرت امام احمد رضا خان، متوفی ۱۳۴۰ھ	رضا فاؤنڈیشن لاہور ۱۴۲۷ھ
بہارِ شریعت	مفتی محمد امجد علی اعظمی، متوفی ۱۳۶۷ھ	مکتبۃ المدینہ کراچی ۱۴۲۹ھ
إحیاء العلوم	امام ابو حامد محمد بن محمد غزالی، متوفی ۵۰۵ھ	دار صادر بیروت ۱۴۲۰ھ
احیاء العلوم (مترجم)	امام ابو حامد محمد بن محمد غزالی، متوفی ۵۰۵ھ	مکتبۃ المدینہ کراچی ۱۴۳۳ھ
الشفا بتعریف حقوق المصطفی	قاضی عیاض مالکی، متوفی ۵۴۴ھ	دار الکتب العلمیۃ بیروت
ما ثبت من السنۃ	شیخ عبد الحق محدث دہلوی، متوفی ۱۰۵۲ھ	ادارہ نعیمیہ رضویہ لاہور
ملفوظاتِ اعلیٰ حضرت	اعلیٰ حضرت امام احمد رضا خان، متوفی ۱۳۴۰ھ	مکتبۃ المدینہ کراچی

www.dawateislami.net

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

نیک نمازی بننے کیلئے

ہر جُمعرات بعد نمازِ مغرب آپ کے یہاں ہونے والے **دعوتِ اسلامی** کے ہفتہ وار سُنّتوں بھرے اجتماع میں رضائے الٰہی کے لیے اچھی اچھی نیتوں کے ساتھ ساری رات شرکت فرمایئے ❀ سُنّتوں کی تربیت کے لیے **مَدَنی قافلے** میں عاشقانِ رسول کے ساتھ ہر ماہ تین دن سفر اور ❀ روزانہ ”**غورو فکر**“ کے ذریعے **مَدَنی اِنعامات** کا رسالہ پُر کر کے ہر اسلامی ماہ کی پہلی تاریخ اپنے یہاں کے ذِمّے دار کو جمع کروانے کا معمول بنالیجئے۔

میرا مَدَنی مقصد: ”**مجھے اپنی اور ساری دنیا کے لوگوں کی اِصلاح کی کوشش کرنی ہے۔**“ اِنْ شَآءَ اللّٰہ۔ اپنی اصلاح کے لیے ”**مَدَنی اِنعامات**“ پر عمل اور ساری دنیا کے لوگوں کی اصلاح کی کوشش کے لیے ”**مَدَنی قافلوں**“ میں سفر کرنا ہے۔ اِنْ شَآءَ اللّٰہ۔

ISBN 978-969-631-642-8
0125728

فیضانِ مدینہ، محلہ سوداگران، پرانی سبزی منڈی، کراچی
UAN: +92 21 111 25 26 92 Ext: 2650 / 1144
Web: www.maktabatulmadinah.com / www.dawateislami.net
Email: feedback@maktabatulmadinah.com / ilmia@dawateislami.net